## سوال

(432) صدقہ کا مال صدقہ کی راہ میں جانا چاہیے

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص خود کسی کتاب کا مؤلف ہے لیکن اسے چھپوانے کے لیے لوگوں سے (رقم کا) تعاون حاصل کرکے اور خود اپنی طرف سے اس کتاب کو قیمتاً فروخت کرنا چاہتا ہے اور فائدہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔ کیا اُس کا یہ فعل شرعاً یا اخلاقاً درست ہے؟ (عبدالقادر۔ قصور) (۹ جولائی ۱۹۹۹ء)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کتاب کے مؤلف کو غیر سے جو رقم ملی ہے پہلے اس کی حیثیت کا تعین کرنا ہو گا۔ آیا یہ محض بطورِاحسان مالی تعاون ہے کہ مؤلف کتاب ہذا کو فروخت کرکے مالی مفاد حاصل کر سکتا ہے یا اس کی حیثیت صدقہ کی ہے۔ تو اس صورت میں صدقہ کا مال صدقہ کی راہ میں جانا چاہیے۔ اگر بطورِاحسان رقم میسر آئی ہے تو مالی فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ بصورتِ دیگر صدقہ کا مال صدقہ کی راہ میں خرچ ہونا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

### جلد:3، کتاب الصوم: صفحہ:340

### محدث فتویٰ